سوال

(821) وظائف میں اپنی طرف سے تعداد مقرر کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص کسی خاص وقت پر مخصوص تعداد میں کوئی ذکر کرے جو تعداد حدیث میں مذکور نہ ہو تو کیا ایسا فعل بدعت میںشمار ہوسکتا ہے یا نہیں؟ کیا ایسا فعل باعثِ ثواب ہوسکتا ہے ؟خصوصاً جو اسے ضروری سمجھ کر ہمیشہ کرے۔ (نورزماں۔ بنوں) (۱۹ جنوری ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جملہ ذکرواذکار اور وِرد و وظائف میں اپنی طرف سے تعداد مقرر کرنی جائز نہیں۔ یہ صرف نبی اکرمﷺ کا کام ہے۔ اپنی طرف سے تعین کرنا بدعت شمار ہوگا۔ حدیث میں ہے :

مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ' (صحیح البخاری، بَابُ إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَی صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُودٌ، رقم:۲۶۹۷)

''یعنی جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:563

محدث فتویٰ